1478 ـ نفاس والی عورت شرعی شروط کے ساتھ جب چاہے گھر سے نکل سکتی ہے

سوال

میں عمان میں رہتی ہوں یہاں عورتوں کی عادت ہے کہ وہ نفاس کی حالت میں چالیس یوم تك اپنے گھروں میں ہی رہتی ہیں، میں نے كئی ایك لوگوں سے اس عادت کے متعلق دریافت کیا لیکن اكثر لوگ یہ نہیں جانتے کہ آیا یہ سنت ہے یا نہیں ؟
اگر یہ سنت ہے تو میں بھی اس عادت کو اپنانا چاہتی ہوں (اس وقت میں حمل کے چوتھے مہینہ میں ہوں) لیکن کسی نے مجھے یہ بتایا ہے کہ یہ عادت بدعت ہے، اس لیے اس سے اجتناب کرنا بہتر ہے.
آپ سے گزارش ہے کہ اس موضوع ك وضاحت کریں، کیونکہ میں تقریبا چھ برس سے اس موضوع کو تلاش کر رہی ہوں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس یوم ہے، ان ایام میں عورت خون آنے کی صورت میں نماز اور روزہ ترك کرے گی، اور جب خون آنا بند ہو جائے تو غسل کر کے نماز روزہ کی ادائیگی کی جائیگی، اور اگر خون چالیس یوم سے پہلے ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز روزہ کی ادائیگی کرنا ضروری ہے.

لیکن اگر خون چالیس یوم سے زیادہ آتا ہے اور خون نہیں رکتا تو یہ استحاضہ کا خون ہوگا، کیونکہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عورتیں نفاس کے وقت چالیس یوم تك بیٹھتی تھیں "

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے.

اس کی باقی تفصیل آپ سوال نمبر (319) کے جواب میں دیکھ سکتی ہیں.

لیکن عورت کا یہ اعتقاد رکھنا کہ ولادت کے بعد چالیس یوم تك گھر میں رہے اور باہر نہ نکلے یہ اعتقاد غلط ہے، عورت کو ایسا کرنا لازم نہیں، بلکہ اس کے لیے شرعی شروط پر عمل کرتے ہوئے گھر سے نکل کر کہیں بھی جانا جائز ہے.

واللہ اعلم .